



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیٹے نے مان کو قربانی کئے لئے ایک جانور دیا، بعد میں ماں بیٹے کے درمیان جھگڑا ہو گیا اس نے غصہ میں آکر جانور (بندھا یا بکرا) واپس کر دیا کہ مجھے یہ بھی قبول نہیں بیٹے نے جانور واپس لے لیا اب اس عورت (ماں) کی قربانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر عورت صاحب استطاعت ہے اور نیا جانور خرید سکتی ہے تو اس کے لئے بہتر اور افضل یہی ہے کہ وہ نیا جانور خرید کر قربانی دے۔ اگر اس میں ہمت نہیں ہے تو پھر وہ معذور ہے کیونکہ قربانی کے لئے جانور محض منتخب کرنے یا خرید لینے سے قربانی واجب نہیں ہوتی۔ قرآن مجید میں ہے۔

نا علیٰ الفحشین من سبیل ۹۱ ... التوبہ

کہ احسان کرنے والوں پر کچھ راہ عتاب کی نہیں ہے۔

:امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

کہ اگر قربانی یا بدہی کی نیت سے کوئی جانور خرید لیا تو محض خرید کرنے سے قربانی واجب نہیں ہوتی، میرے نزدیک بھی یہی صحیح ہے

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 587

محدث فتویٰ